

حصہ شریکاتیب

خطوط نگاری کی تعریف

اگر ہم کسی سے بات کرنا چاہیں اور وہ شخص ہمارے سامنے موجود نہ ہو تو اپنی بات اُسے لکھ کر بھیجنا ”خطوط نگاری“ یا ”مکتوب نگاری“ کہلاتا ہے۔

مولوی عبدالحق ایک جگہ لکھتے ہیں: ”خط دلی خیالات و جذبات کا روزنامہ اور اسرار حیات کا صحیفہ ہے۔“
مکتوب نگاری ادب کی ایک قدیم صنف ہے۔

ڈاکٹر سید عبداللہ کہتے ہیں: ”خطوط نگاری خود ادب نہیں مگر جب اس کو خاص ماحول، خاص مزاج، خاص استعداد، ایک خاص گھڑی اور خاص ساعت میسر آجائے تو یہ ادب بن سکتی ہے۔“

خطوط نگاری کی مختصر تاریخ

جہاں تک اردو کا تعلق ہے تو اس میں خطوط نگاری کا دامن بہت وسیع ہے اور خطوط نویسی کی روایت اتنی توانا ہے کہ بذات خود ایک صنف ادب کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ اردو زبان میں مکتوب نگاری کو بطور صنف ادب متعارف کروانے کا سہرا مرزا رجب علی بیگ سرور کے سر ہے۔ تاریخ ادب میں اگرچہ یہ خطوط اپنی قدامت اور اولیت کی بدولت قابل ذکر ہیں لیکن تخلیقی اعتبار سے یہ خطوط اسلوب کی چاشنی اور موضوعاتی تنوع کا کوئی قابل ذکر پہلو سامنے نہ لاسکے۔

اردو زبان میں مکتوب نگاری کو بحیثیت ایک ہر دلعزیز صنف ادب متعارف کرانے کا سہرا مرزا اسد اللہ خان غالب کے سر ہے۔ غالب کی خطوط نگاری اردو نثر کے فروغ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اپنے دلکش اسلوب سے غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا۔

مرزا اسد اللہ خان غالب کے بعد جن مشاہیر ادب نے مکتوب نگاری پر توجہ دی ان میں سر سید احمد خان، مولانا محمد حسین آزاد، خواجہ الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی، محسن الملک، وقار الملک، ڈپٹی نذیر احمد، سید اکبر حسین، اکبر الہ آبادی، داغ دہلوی، امیر مینائی، ریاض خیر آبادی اور سید علی ناصر کے نام قابل ذکر ہیں۔

ابوالکلام آزاد بھی مکتوب نگاری میں ایک خاص طرز کے موجد ہیں۔ مولانا کے خطوط کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں ”غبار خاطر“، ”مکاتیب ابوالکلام آزاد“، ”نقش آزاد“، ”تبرکات آزاد“ اور ”کاروان خیال“ قابل ذکر ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ شہرت ”غبار خاطر“ کے حصے میں آئی۔

خطِ غالب۔ بنام ہرگوپال تفتہ

مرزا اسد اللہ خان غالب

ولادت: 1797ء ☆ وفات: 1869ء



نثر ہو یا نظم مرزا اسد اللہ خان غالب ہر میدان میں ہر صنف پر غالب نظر آتے ہیں۔ شاعری کے ایوان میں قصیدہ نگاری ہو یا غزل کوئی دونوں پہلو یکساں تاثر دیتے ہیں۔

حالات زندگی / تعارف

مرزا اسد اللہ خان غالب 1797ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مرزا عبداللہ خان ایک معزز فوجی افسر تھے۔ جب غالب کی عمر پانچ سال کی تھی تو والد صاحب ایک لڑائی میں کام آ گئے۔ ان کے بعد غالب کے چچا نصر اللہ خان نے ان کی پرورش کی، لیکن تین ہی سال بعد وہ بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کے نانا خواجہ غلام حسین نے جو آگرہ کے معزز رئیس تھے انہیں اپنی سرپرستی میں لے لیا۔ یہاں وہ نوجوانی کی عمر تک پہنچے۔ ان کی تعلیم کا بڑا اچھا انتظام کیا گیا تھا اور آرام و آسائش کا بھی بڑا خیال رکھا جاتا تھا۔ مادی اعتبار سے یہی ان کی زندگی کا بہترین دور تھا جہاں انہوں نے ریسمانہ ٹھاٹھ کے ساتھ کئی سال بسر کئے۔ یہ عافیت، راحت اور مکمل بے فکری پھر انہیں ساری زندگی میسر نہ آئی۔ مرزا اسد اللہ خان غالب کی عمر تیرہ سال ہی کی تھی جب ان کی شادی دہلی کے نہایت مشہور اور معزز خاندان میں ہو گئی۔ اس طرح ان کا آنا جانا دہلی میں ہونے لگا، یہاں تک کہ ان مستقل قیام بھی دہلی ہی میں ہو گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب دہلی میں بہترین اہل فضل و کمال جمع تھے۔ ہر طرف علمی، ادبی مجالس جم رہی تھیں۔ بچہ بچہ شعرو شاعری کا دلدادہ تھا۔ غالب بھی یہاں آ کر اس سوسائٹی کے ممتاز فرد بن گئے اور جس شاعری کا ذوق انہیں بچپن سے تھا اس کے ارتقائی اور تکمیلی مراحل یہیں آ کر طے ہوئے۔ البتہ مالی طور پر ان کی حالت کبھی اچھی نہ رہی۔ اگرچہ اس زمانے کے لحاظ سے ان کی آمدنی خاصی معقول تھی لیکن وہ مزاج کے اعتبار سے بہت شاہ خرچ تھے اس لئے ہمیشہ تنگدست ہی رہے۔ ساری عمر دہلی میں گزاری اور آخر کار 1869ء میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔

غالب بحیثیت شاعر

شاعری کے علاوہ مرزا اسد اللہ خان غالب نے اردو نثر کو بھی بنایا اور سنوارا ہے۔ انہیں یہ احساس ہو چکا تھا کہ اردو نثر بہت ہی مشکل دور سے گزر رہی ہے اور اس کا دائرہ بہت ہی محدود ہوتا جا رہا ہے۔ اگرچہ غالب نے نثر میں کتابیں لکھیں لیکن ان کا عظیم کارنامہ ان کی جدید خطوط نویسی ہے جس نے انہیں اردو نثر کی دنیا میں عظمت عطا کی۔ غالب کے زمانے میں خطوط بڑے مشکل انداز سے فارسی میں لکھے جاتے تھے جو عموماً ناقابل فہم ہوتے دوسرے نثر پر نظم کا احساس ہوتا۔ لمبے چوڑے القابات، مشکل اور مقفّع و مسجع عبارت، استعارے، تشبیہات، عربی، فارسی، سنسکرت کے الفاظ اور جملے کثرت سے مستعمل ہوتے۔ غرض خطوط میں مشکل سے مشکل انداز اپنا کر اپنی علمی قابلیت اور زبان دانی کی مہارت کا مظاہرہ کیا جاتا تھا۔ غالب نے جو تبدیلیاں اردو خطوط نویسی میں اختیار کیں وہ یہ تھیں:

(1) غالب نے القاب حسب مراتب لکھے اور سادہ و مختصر القاب اختیار کئے۔

(2) غالب کو حاضر بنادیا جیسے دو آدمی سامنے بیٹھے محو گفتگو ہوں۔

(3) مراسلے کو مکالمے کی صورت عطا کی۔

(4) آسان، سادہ اور عام فہم انداز اختیار کیا۔ زبان بے حد سہل اپنائی۔

(5) دوسری زبانوں کے الفاظ کو استعمال نہ کیا۔ مقفّع و مسجع الفاظ، استعارے اور تشبیہات سے بچتے رہے۔

(6) عربی، فارسی اور سنسکرت کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کے بجائے اردو کو اظہار کا ذریعہ بنایا۔

(7) مزاحیہ اور سادہ الفاظ کو بڑی دلچسپی سے خطوط میں جگہ دی۔

(8) طوالت کی جگہ اختصار پسندی کو اپنایا۔ بے تکلفی، خلوص، شوخی اور محبت کو اختیار کیا۔

مرزا اسد اللہ خان غالب عظیم شاعر اور منفرد جدید خطوط نگاری کے موجد تھے۔ ان کے خطوط میں بے تکلفی، سادی، اختصار، جزئیات نگاری، جامعیت، نکتہ نگاری، مزاح اور ظرافت کی چاشنی، سبھی کچھ پایا جاتا ہے۔ ان کے خطوط اردو نثر میں نیا تجربہ اور نقش اول ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف شاعری بلکہ نثر میں بھی اپنا لوہا منوالیا۔ ان کا عظیم کارنامہ ان کی خطوط نویسی ہے۔

تصانیف اردو خطوط کے مجموعے ”عود ہندی“، ”اردوئے معلیٰ“ اور ”مکاتیب غالب“ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ ان کے علاوہ چار دیوان فارسی شاعری اور ایک دیوان اردو شاعری ان کی تصانیف ہیں۔

خط خط ایک ذاتی تحریر کے تحت لکھا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں خطوط کی حیثیت ذاتی اور انفرادی راز دارانہ تحریر کے طور پر رہی۔ یہ مرزا اسد اللہ خان غالب کا کمال تھا کہ انہوں نے ذاتی صنف نثر کو بھی اردو نثر کی ادبی صنف بنادیا اور یوں خطوط نگاری نے ایک باقاعدہ ادبی نثری صورت اختیار کر لی۔ اس کے بعد کتنے ہی نثر نگاروں نے اس میدان میں ان کی پیروی کی مگر ان کا سا مقام حاصل نہ کر سکے۔ نتیجتاً آج اردو ادب کا دامن نثر نگاروں کے بلند پایہ خطوط سے مالا مال ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ارد گرد، ہر طرف	اطراف	جانب کی جمع، ہر جانب	جوانب
دل کا بہلنا	دل لگی	ملازم، نوکر	ہرکارہ
بغیر ٹکٹ کے	بیرنگ	کنجوسی	بخل



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



- (1) غالب ہر گوپال تفتہ سے پوچھ رہے ہیں کہ خفا ہو یا راضی ہو۔
- (2) پھر پوچھتے ہیں کہ اگر خفا ہو تو کس بات پر خفا ہو۔
- (3) غالب کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ جس کا خط آیا، وہ شخص خود تشریف لایا ہے۔
- (4) غالب تنہائی میں خطوط کے بھروسے جیتے ہیں۔
- (5) روزانہ بہت خطوط آتے ہیں اور غالب کا دن خطوط کے جواب دینے میں گزر جاتا ہے۔
- (6) غالب تفتہ سے پوچھ رہے ہیں کہ خط نہ لکھنے کی وجہ بتاؤ۔ اگر کوئی مسئلہ ہے تو بیرنگ خط بھیجو۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 غالب کا اصل نام تھا: (الف) نجم الدولہ (ب) نصر اللہ بیگ (ج) مرزا اسد اللہ بیگ خان ✓ (د) دلاور حسین علی
- 2 نجم الدولہ، دبیر الملک اور نظام جنگ ان کے خطابات ہیں: (الف) علامہ اقبال (ب) سر سید احمد خان (ج) میر تقی میر (د) مرزا غالب ✓
- 3 مرزا غالب کی عرفیت تھی: (الف) مرزا نوشہ ✓ (ب) نصر اللہ بیگ (ج) دبیر الملک (د) اسد
- 4 مرزا غالب کا غالب سے پہلے تخلص تھا: (الف) مرزا نوشہ (ب) دبیر الملک (ج) اسد ✓ (د) نجم الدولہ
- 5 ”عود ہندی“ اور ”اردوئے معلیٰ“ ان کی نثری تصانیف ہیں: (الف) سر سید احمد خان (ب) مولوی عبدالحق (ج) الطاف حسین حالی (د) مرزا غالب ✓
- 6 غالب کا پہلا خط ان کے نام ہے: (الف) ہرگوپال تفتہ ✓ (ب) میر مہدی مجروح (ج) بہادر شاہ ظفر (د) مولانا محمد حسین آزاد
- 7 اپنے خط ”بنام ہرگوپال تفتہ“ میں مرزا غالب اس بات کی شکایت کر رہے ہیں: (الف) گھرنہ آنے کی (ب) خط نہ لکھنے کی ✓ (ج) آم نہ بھیجنے کی (د) یاد نہ رکھنے کی
- 8 اپنے خط ”بنام ہرگوپال تفتہ“ میں مرزا غالب لکھتے ہیں کہ میں تنہائی میں اس کے بھروسے جیتا ہوں: (الف) شاعری کے (ب) کتابوں کے (ج) خطوط کے ✓ (د) دواؤں کے

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM